

مولانا نور محمد ثاقب*

علم اُصول حدیث میں علماء احناف کی تالیفی و تصنیفی خدمات

(قسط ۱۱)

مقالہ نگار مولانا نور محمد ثاقب دارالعلوم حقانیہ کے قابل فخر فرزند اور جید فضلا میں سے ہیں، خداداد صلاحیتوں کی بناء پر امارت اسلامیہ افغانستان کے چیف جسٹس کے منصب پر فائز رہے، طالبان دور حکومت میں علامہ اقبال کے فرزند جناب جسٹس جاوید اقبال صاحب افغانستان کے دورہ پر گئے ان سے ملاقاتیں رہیں، وہاں کے نظام عدالت اور فقہ حنفی کی گہرائی اور جامعیت پر بحث و تحقیق اور ان کی کارکردگی سے اتنے متاثر ہوئے کہ کابل سے واپسی پر ناچیز سے ملنے میری رہائش گاہ تشریف لائے۔ میری خواہش پر انہوں نے دارالعلوم کے وسیع ہال ایوان شریعت میں اپنا تاثراتی خطاب فرمایا اور جناب ثاقب صاحب کا زبردست انداز میں ذکر کیا۔ خطاب اس وقت الحق میں چھپ چکا تھا بعد میں انہوں نے اپنے سفرنامہ میں بھی ان کا ذکر کیا۔ امید ہے ان کا تحقیقی مضمون علمی حلقوں کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگا۔ { مولانا مسیح الحق }

اُصول حدیث کے سلسلہ مضامین کی پچھلی قسطوں میں علم اُصول الحدیث، علوم الحدیث، علم مصطلح الحدیث اور علم درلیہ الحدیث میں ہمارے علماء احناف کے پانچ سو (۵۰۰) کتابوں کا تذکرہ کیا تھا۔

قارئین کو یاد ہوگا کہ اس سلسلہ مضامین کی جتنی کتابوں کا تذکرہ کیا جا رہا ہے ان میں سے اکثر کتابیں بفضلہ تعالیٰ بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہیں البتہ جو کتابیں ابھی تک ہاتھ نہیں آئیں ان کی موجودگی کے ٹھوس اور معتبر حوالہ جات اور مآخذ موجود ہیں البتہ طوالت سے بچنے کیلئے ہم نے ان حوالہ جات اور مآخذ کا ذکر چھوڑ دیا ہے۔ لہذا علم اُصول حدیث میں حضرات علماء احناف کی دیگر کتابیں (ان کے مصنفین کی تواریخ وفات کی ترتیب پر) حسب ذیل ہیں:

۵۰۱. ” کتاب الردّ علیٰ مالک بن انس“ تالیف اَوَّل قاضی القضاة فی الاسلام حافظ الحدیث المجتهد المطلق الامام العظیم ابی یوسف یعقوب بن ابراہیم بن حبیب بن خنیس بن سعد بن حبتة البجلی الأنصاری، أجل أصحاب الامام الأعظم ابی حنیفة رحمہما اللہ، المولود فی الکوفة سنة

* سابق چیف جسٹس سپریم کورٹ آف افغانستان و سابق رئیس دارالافتاء المرکزیه افغانستان

۱۱۳ھ ، المتوفی ببغداد یوم الخمیس اول وقت الظہری الخامس من ربیع الأول وقیل ربیع الثانی سنة ۱۸۲ھ

۵۰۲. ” تصحیح الآثار “ (وہو کتاب کبیر) تالیف الشیخ الحافظ المحدث الفقیہ المتکلم أبی عبداللہ محمد بن شجاع الثلجی البغدادی الحنفی ، فقیہ أهل العراق فی وقته والمقدم فی الفقه والحديث وقراءة القرآن مع ورع وعبادة ، وهو الذي فتق فقه أبی حنیفة واحتج له وأظهر علله وقواه بالحديث وحلله فی الصدور ، المولود فی رمضان سنة ۱۸۱ھ ، المتوفی فجاءةً وهو ساجدٌ فی صلوة العصر یوم الثلاثاء لعشر لیلای وقیل لأربع لیلای خلون من ذی الحجة سنة ۲۶۶ھ

۵۰۳. ” کتاب الرد علی الشافعی “ تالیف الامام القاضی بکار بن قتیبة بن أسد بن أبی بردعة بن عبداللہ بن بشیر بن عبیداللہ بن نقیع بن الحارث الثقفی البکراوی البصری الحنفی ، نزیل القاهرة ، المولود بالبصرة سنة ۱۸۲ھ ، المتوفی بمصر فی ذی الحجة سنة ۲۷۰ھ

(قال عمر رضا کحاله فی کتابه ”معجم المؤلفین“ : و (هو) کتاب ردّ فیہ علی الشافعی فیما ردّ علی أبی حنیفة)

۵۰۴. ” زوائد أبی یعلی الموصلی علی الكتب الستة “ تالیف الشیخ الامام الحافظ الثقة محدث الجزيرة أبی یعلی أحمد بن علی بن المتّی بن یحیی بن عیسی بن هلال التمیمی الموصلی الحنفی ، المولود فی الثالث من شوال سنة ۲۱۰ھ وقیل سنة ۲۲۰ھ ، المتوفی سنة ۳۰۷ھ

۵۰۵. ” الانتصار والترجیح للمذهب الصحیح “ تالیف الشیخ الحافظ المحدث الفقیہ المؤرخ شمس الدین أبی المظفر یوسف بن قزّوعلی بن عبداللہ التّركی ثم البغدادی ، نزیل دمشق ، الحنفی ، المعروف بسبّط ابن الجوزی ، المولود سنة ۵۸۱ھ ، المتوفی بدمشق لیلۃ الثلاثاء الحادی والعشرين من ذی الحجة سنة ۶۵۳ھ

(یہ کتاب پہلی بار مصر اور پھر کراچی، پاکستان میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۰۶. ” الکافی شرح أصول البزّودی “ (مبحث السنة منه) تالیف الشیخ الفقیہ الأصولی المتکلم حسام الدین حسین بن علی بن حتاج بن علی السغناقی الحنفی ، المتوفی بحلب فی رجب سنة ۷۱۳ھ وقیل سنة ۷۱۱ھ وقیل سنة ۷۱۰ھ

(یہ کتاب ”مکتبۃ الرشد“ ریاض، سعودی عرب سے پانچ جلدوں میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۰۷. ” ترتیب ”معجم الطبرانی الكبير“ تالیف الشیخ المحدث الفقیہ الأصولی الامیر الکبیر علاء

- الذین أبی الحسن علی بن بلبان بن عبدالله الفارسی المصری الحنفی ، المولود سنة ۶۷۵ هـ ، المتوفی بمنزلہ علی شاطی نیل مصر فی السّابع من شوال سنة ۷۳۹ هـ
- (امام طبرانی نے مجتم کبیر میں صحابہ کرام کا تذکرہ پچیس ہزار (۲۵۰۰۰) احادیث کے ضمن میں حروف تہجی کی ترتیب پر کیا ہے، مولف علی بن بلبان نے امام طبرانی کے مجتم کبیر کو ابواب فقہیہ کی ترتیب پر بہت اچھی طرح مرتب کیا ہے۔)
۵۰۸. ”الإحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ (فی تسع مجلّدات) تالیف الشیخ المحدث الفقیہ الاصولی الامیر الکبیر علاء الدین أبی الحسن علی بن بلبان بن عبدالله الفارسی المصری الحنفی ، المولود سنة ۶۷۵ هـ ، المتوفی بمنزلہ علی شاطی نیل مصر فی السّابع من شوال سنة ۷۳۹ هـ
- (مولف نے صحیح ابن حبان کو نو (۹) جلدوں میں ابواب فقہیہ کی ترتیب پر بہت اچھی طرح مرتب کیا ہے۔)
۵۰۹. ”رجال أبی حنیفة“ تالیف الشیخ الامام المحدث الاصولی جمال الدین أبی محمد عبدالله بن یوسف بن محمد الزیلعی الحنفی ، المتوفی فی المحرم سنة ۷۲۲ هـ
- (یہ کتاب ”دارالکتب الوطنیہ“ قاہرہ مصر میں مخطوط کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہو کر شائع ہوئی ہو۔)
۵۱۰. ”الانابة الی معرفة المُختَلَفِ فیهم من الصّحابة“ (فی المجلّدین) تالیف الامام العلامہ الحافظ علاء الدین أبی عبدالله مُغلطای بن قلیح بن عبدالله البکجری المصری الحنفی ، المولود سنة ۶۸۹ هـ ، المتوفی فی شعبان سنة ۷۲۲ هـ
- (یہ کتاب دو جلدوں اور نو (۹) اجزاء میں ”مکتبۃ الرشد“ ریاض، سعودی عرب سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)
۵۱۱. ”العناية بمعرفة أحادیث الهدایة“ تالیف الشیخ الامام العلامہ محی الدین أبی محمد عبدالقادر بن محمد بن محمد بن نصر اللہ بن سالم القرشی المصری الحنفی ، المولود سنة ۶۹۶ هـ ، المتوفی فی السّابع من ربیع الأوّل سنة ۷۷۵ هـ
۵۱۲. ”تهذیب الأسماء“ تالیف الشیخ الامام العلامہ محی الدین أبی محمد عبدالقادر بن محمد بن محمد بن نصر اللہ بن سالم القرشی المصری الحنفی ، المولود سنة ۶۹۶ هـ ، المتوفی فی السّابع من ربیع الأوّل سنة ۷۷۵ هـ
۵۱۳. ”زوائد رجال“ سنن الدارقطنی“ علی رجال الکتب الستة“ تالیف الامام المحدث الحافظ زین الدین أبی العدل قاسم بن قُطلوبغا الجَمالی المصری الحنفی، المولود بالقاهرة فی المحرم سنة ۸۰۲ هـ ، المتوفی لیلۃ الخمیس ، الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ هـ
۵۱۴. ”أمالی مسانید أبی حنیفة“ (فی مجلّدین) تالیف الامام المحدث الحافظ زین الدین أبی

العدل قاسم بن قُطْلُوْبُغا الجَمَالِي المِصرِي الحنْفِي، المولود بِالقَاهِرَةِ فِي المَحْرَمِ سَنَةِ ٨٠٢ هـ ، المتوفى لَيْلَةَ الخَمِيسِ ، الرَّابِعِ مِنْ رَبِيعِ الأوَّلِ سَنَةِ ٨٤٩ هـ

(الأُمَالِي جَمْعُ إِمْلَاءٍ وَهُوَ مِنْ وَظَائِفِ العُلَمَاءِ قَدِيمًا ، خُصُوصًا الحَقَاقِظَ مِنْ أَصْحَابِ الحَدِيثِ فِي يَوْمِ مِنْ أَيَّامِ الأَسْبُوعِ يَوْمِ الثَّلَاثَاءِ أَوْ يَوْمِ الجُمُعَةِ وَهُوَ المَسْتَحَبُّ كَمَا يَسْتَحَبُّ أَنْ يَكُونَ فِي المَسْجِدِ لِشَرَفِهَا ، وَطَرِيقَهُمْ فِيهِ أَنْ يَكْتُبَ المَسْتَمْلَى فِي أوَّلِ القَائِمَةِ : هَذَا مَجْلِسُ أَمْلَاهُ شَيْخِنَا فَلَانِ بِجَمَاعٍ كَذَا فِي يَوْمِ كَذَا ، وَيَذْكَرُ التَّارِيخَ ، ثُمَّ يوردُ المَمْلَى بِأَسَانِيدِهِ أَحَادِيثَ وَآثَارًا ثُمَّ يَقْسِرُ غَرِيبَهَا وَيوردُ مِنَ الفَوَائِدِ المَتَعَلِّقَةَ بِهَا...)

٥١٥ . ” مُنِيَةُ الأَلْمَعَى فِيمَا فَاتَ الزَّيْلَعَى “ تاليفُ الإِمَامِ المَحْدَثِ الحَافِظِ زَيْنِ الدِّينِ أَبِي العَدْلِ قَاسِمِ بْنِ قُطْلُوْبُغَا الجَمَالِي المِصرِي الحنْفِي، المولود بِالقَاهِرَةِ فِي المَحْرَمِ سَنَةِ ٨٠٢ هـ ، المتوفى لَيْلَةَ الخَمِيسِ ، الرَّابِعِ مِنْ رَبِيعِ الأوَّلِ سَنَةِ ٨٤٩ هـ

(یہ کتاب علامہ محمد زاہد بن الحسن الکوثری کے مقدمہ اور تحقیق کے ساتھ شائع ہوئی ہے اور اس کے آخر میں الدراریہ لابن حجر کے نصف ثانی پر مولف حافظ قاسم بن قُطْلُوْبُغا کی تعلیقات اور تعقیبات بھی ہیں۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ مصر میں اور پھر کراچی، پاکستان میں طبع ہو چکی ہے۔)

٥١٦ . ” نِهَایَةُ الطَّلَبِ وَالمَرَادِ فِي العِشْرَةِ أَحَادِثِ العِشَارِيَةِ الاسْنَادِ “ تاليفُ الشَّيْخِ العَلَامَةِ مَسْنَدِ الشَّامِ فِي عَصْرِهِ شَمْسِ الدِّينِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ طُولُونِ الدَّمَشْقِيِّ الصَّالِحِيِّ الحنْفِيِّ ، المولود بِصَالِحِيَّةِ دِمَشْقِ سَنَةِ ٨٨٠ هـ ، المتوفى بِهَا فِي الحَادِي عَشْرَمِنْ جَمَادَى الأوَّلَى سَنَةِ ٩٥٣ هـ

٥١٧ . ” غَايَةُ الأَمْنِيَّةِ فِي الأحَادِثِ العِشْرَةِ العِشَارِيَةِ “ تاليفُ الشَّيْخِ العَلَامَةِ مَسْنَدِ الشَّامِ فِي عَصْرِهِ شَمْسِ الدِّينِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ طُولُونِ الدَّمَشْقِيِّ الصَّالِحِيِّ الحنْفِيِّ ، المولود بِصَالِحِيَّةِ دِمَشْقِ سَنَةِ ٨٨٠ هـ ، المتوفى بِهَا فِي الحَادِي عَشْرَمِنْ جَمَادَى الأوَّلَى سَنَةِ ٩٥٣ هـ (مولف رحمہ اللہ نے اس کتاب کو اپنی مذکورہ بالا کتاب سے طُحس کیا ہے۔)

٥١٨ . ” الأربَعُونَ الأَحَدَ عَشْرِيَّةَ الاسْنَادِ بِالإِجَازَةِ “ تاليفُ الشَّيْخِ العَلَامَةِ مَسْنَدِ الشَّامِ فِي عَصْرِهِ شَمْسِ الدِّينِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ طُولُونِ الدَّمَشْقِيِّ الصَّالِحِيِّ الحنْفِيِّ ، المولود بِصَالِحِيَّةِ دِمَشْقِ سَنَةِ ٨٨٠ هـ ، المتوفى بِهَا فِي الحَادِي عَشْرَمِنْ جَمَادَى الأوَّلَى سَنَةِ ٩٥٣ هـ

٥١٩ . ” الأربَعُونَ الاثْنَعَشْرِيَّةَ الاسْنَادِ بِالسَّمَاعِ المَتَّصِلِ “ تاليفُ الشَّيْخِ العَلَامَةِ مَسْنَدِ الشَّامِ فِي عَصْرِهِ شَمْسِ الدِّينِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ طُولُونِ الدَّمَشْقِيِّ الصَّالِحِيِّ الحنْفِيِّ،

- المولود بصالحية دمشق سنة ٨٨٠هـ، المتوفى بها في الحادي عشر من جمادى الأولى سنة ٩٥٣هـ
٥٢٠. "فتح العليم في المُسَلِّمَاتِ بِحَرْفِ الميم" تأليف الشيخ العلامة مسند الشام في عصره شمس الدين أبي عبد الله محمد بن محمد بن علي بن طولون الدمشقي الصالحى الحنفى ، المولود بصالحية دمشق سنة ٨٨٠هـ، المتوفى بها في الحادي عشر من جمادى الأولى سنة ٩٥٣هـ
٥٢١. "تَبْتُ المَرَوِيَّاتِ وَأَسْمَاءَ الشَّيْخِ" لِلشَّيْخِ عبدالحق بن سيف الدين بن سعد الله المحدث الدهلوى الحنفى ، المتخلص بحقى، المولود في المحرم سنة ٩٥٨هـ، المتوفى في الثالث والعشرين من ربيع الأول سنة ١٠٥٢هـ
٥٢٢. "أعلام الأعيان" تأليف الشيخ الفاضل الفقيه المؤرخ أحمد بن مصطفى بن محمد بن مصطفى قره خوجه التونسى الحنفى ، المولود بتونس في جمادى الثانية سنة ١٠٤٣هـ ، المتوفى في ذى القعدة سنة ١١٣٨هـ
٥٢٣. "روض الأنام في بيان الاجازة في المنام" تأليف الشيخ العارف بالله عبدالغنى بن اسمعيل بن عبدالغنى بن اسمعيل بن أحمد بن ابراهيم النابلسى الدمشقى الحنفى النقشبندى القادرى ، المولود بدمشق في الخامس من ذى الحجة سنة ١٠٥٠هـ ، المتوفى بها في الرابع والعشرين من شعبان سنة ١١٣٣هـ
٥٢٤. "تَبْتُ المَرَوِيَّاتِ وَأَسْمَاءَ الشَّيْخِ" لِلشَّيْخِ الفاضل صالح بن ابراهيم بن سليمان بن محمد بن عبدالعزيز الجينى الدمشقى الحنفى ، المولود بدمشق سنة ١٠٩٣هـ ، المتوفى سنة ١١٤٠هـ
٥٢٥. "الانتباه في سلاسل أولياء الله وأسائيد وارثى رُسل الله" تأليف الشيخ الامام الشاه ولي الله أحمد بن عبدالرحيم بن وجيه الدين المحدث الدهلوى الحنفى ، المولود يوم الأربعاء ، الرابع عشر من شوال سنة ١١١٣هـ ، المتوفى بمدينة دهلى يوم السبت سلخ شهر الله المحرم سنة ١١٤٢هـ
- (يہ کتاب طبع شدہ ہے۔)
٥٢٦. "انسان العين في مشائخ الحرمین" تأليف الشيخ الامام الشاه ولي الله أحمد بن عبدالرحيم بن وجيه الدين المحدث الدهلوى الحنفى ، المولود يوم الأربعاء ، الرابع عشر من شوال سنة ١١١٣هـ ، المتوفى بمدينة دهلى يوم السبت سلخ شهر الله المحرم سنة ١١٤٢هـ
٥٢٧. "غاية الابتهاج لمقتضى أسائيد كتاب مسلم بن الحجاج" تأليف الامام الحافظ المحدث الفقيه اللغوى أبى الفيض السيد محمد مرتضى الحسنى الزبيدى اليمنى ثم المصرى ، الحنفى ،

المولود بالهند في بلدة بلجرام سنة ۱۱۲۵ ھ ، المتوفى بمصر سنة ۱۲۰۵ ھ

(یہ کتاب ”مکتبہ احمد تیمور باشا“ مصر میں مخطوطہ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہو کر شائع ہوئی ہو۔)

۵۲۸. ”ما یجب حفظہ للنّاظر“ تالیف الشیخ العلامۃ الشّاه عبدالعزیز بن الشّاه ولیّ اللّٰہ أحمد بن عبدالرحیم بن وجیہ الدّین المحدث الذّهلوی الحنفی ، المولود بدھلی لیلۃ الخمیس ، الخامس والعشرین من رمضان سنة ۱۱۵۹ ھ ، المتوفى يوم الأحد بعد صلوة الفجر لسبع خلون من شوال سنة ۱۲۳۹ ھ

(یہ ایک نہایت مفید اور مختصر کتاب ہے، اس میں حضرت شاہ صاحب قدس سرہ نے صحت و قوت کے اعتبار سے کتب حدیث کے طبقات و مراتب بیان فرمائے ہیں، شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریا رحمہ اللہ کے تلمیذ رشید مولانا محمد عاقل نے لکھا ہے کہ شیخ الحدیث رحمہ اللہ درس بخاری میں اس رسالہ کی اہمیت بیان فرمایا کرتے تھے اور فرماتے کہ واقعی یہ رسالہ قابلِ حفظ ہے شاہ صاحب نے اس کا نام ”ما یجب حفظہ للنّاظر“ صحیح رکھا ہے، اور پھر حضرت شاہ صاحب نے اس رسالہ میں جو طبقات کتب بیان فرمائے ہیں ان سب کو بیان فرمایا کرتے تھے، نیز شیخ الحدیث رحمہ اللہ نے اس رسالہ سے ان طبقات کتب کو ”لامع الدراری“ کے مقدمہ میں بھی ذکر فرمایا ہے۔

حضرت شاہ صاحب رحمہ اللہ اس رسالہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ طبقات کتب حدیث پانچ ہیں... الخ تنبیہ: جاننا چاہئے کہ حضرت شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ نے اپنے رسالہ ”عجالہ نافعہ“ میں طبقات کتب حدیث چار ذکر فرمائے ہیں، اور ما یجب حفظہ للنّاظر میں پانچ طبقے شمار کرائے ہیں...، سو اس کا جواب یہ دیا گیا ہے کہ عجالہ میں جو تقسیم کی گئی وہ صحت و شہرت دونوں کے اعتبار سے ہے اور ما یجب حفظہ میں صرف صحت و ضعف کے لحاظ سے ہے، اس لئے اس میں ایک قسم بڑھ گئی۔)

۵۲۹. ”اتحاف الاخوان بأسانید مولانا فضل الرحمن“ للشیخ المحدث المسند المّعمر العارف باللّٰہ مولانا فضل الرحمن الکنج مراد آبادی الصّدیقی الحنفی ابن الشیخ اهل اللّٰہ بن محمّد فیاض بن بركة اللّٰہ بن عبدالقادر بن سعد اللّٰہ بن نور اللّٰہ المعروف بنور محمّد بن عبد اللّطیف بن عبد الرحیم بن محمّد ، المولود سنة ۱۲۰۸ ھ ، المتوفى بمراد آباد لثمان بقین من ربيع الأول سنة ۱۳۱۳ ھ

(یہ کتاب حضرت شیخ گنج مراد آبادی کے تلمیذ ابوالخیر احمد بن عثمان الخطار الھندی ثم الکنی کی جمع کردہ ہے، اور یہ کتاب طبع شدہ ہے۔)

۵۳۰. ”السّبعة السیارة“ تَبْتُ الشیخ العلامۃ حکیم الأئمّة مولانا محمّد أشرف علی بن عبد الحق التّھانوی الحنفی ، المولود بتھانہ بھون فی الخامس من ربيع الثانی سنة ۱۲۸۰ ھ ، المتوفى بھافی

ليلة السادسة عشر من رجب سنة ١٣٦٢ هـ (یہ کتاب طبع شدہ ہے۔)

٥٣١. ”المنتقى المفيد من العقد الفريد في علو الأسانيد“ تالیف الامام العلامة المحقق المحدث الفقيه الأصولی المتكلم الشيخ محمد زاهد بن الحسن الكوثري الحنفی ، وكيل المشيخة العثمانية سابقاً ، المولود سنة ١٢٩٦ هـ ، المتوفى في التاسع عشر من ذي القعدة سنة ١٣٤١ هـ (یہ کتاب شیخ علامہ احمد بن سلیمان لأزودادی ثم بطر البلسی، الحنفی کی کتاب ”العقد الفريد في معرفة الأسانيد“ (جو کہ اصول حدیث کے اس سلسلہ تالیفات میں شمارہ نمبر ٣٣١ پر گزر چکا ہے) کی تلخیص اور اختصار ہے، اور یہ کتاب طبع شدہ ہے۔)

٥٣٢. ”أقوم المسالك في رواية مالك عن أبي حنيفة وأبي حنيفة عن مالك“ تالیف الامام العلامة المحقق المحدث الفقيه الأصولی المتكلم الشيخ محمد زاهد بن الحسن الكوثري الحنفی ، وكيل المشيخة العثمانية سابقاً ، المولود سنة ١٢٩٦ هـ ، المتوفى في التاسع عشر من ذي القعدة سنة ١٣٤١ هـ

(یہ کتاب مولف رحمہ اللہ کی دوسری کتاب ”إحقاق الحق بإبطال الباطل في مغيث الخلق“ کے آخر میں پہلی بار ١٣٦٠ھ میں مصر میں اور پھر ١٣٠٨ھ میں ”انج- ایم سعید کمپنی“ کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

٥٣٣. ”سير أئمة الأحناف“ تالیف الامام العلامة المحقق المحدث الفقيه الأصولی المتكلم الشيخ محمد زاهد بن الحسن الكوثري الحنفی ، وكيل المشيخة العثمانية سابقاً ، المولود سنة ١٢٩٦ هـ ، المتوفى في التاسع عشر من ذي القعدة سنة ١٣٤١ هـ

(یہ کتاب پانچ کتابوں کا مجموعہ ہے : (١) الإمتاع بسيرة الإمامين الحسن بن زياد وصاحبه محمد بن شجاع (٢) حُسن التقاضي في سيرة الإمام أبي يوسف القاضي (٣) بلوغ الأمان في سيرة الإمام محمد بن الحسن الشيباني (٤) لمحات النظر في سيرة الإمام زُفر (٥) الحاوي في سيرة الإمام أبي جعفر الطحاوي یہ پہلی بار مصر میں اور پھر ”انج- ایم سعید کمپنی“ کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہیں۔)

٥٣٤. ”التعقب الحثيث لما ينفيه ابن تيمية من الحديث“ تالیف الامام العلامة المحقق المحدث الفقيه الأصولی المتكلم الشيخ محمد زاهد بن الحسن الكوثري الحنفی، وكيل المشيخة العثمانية سابقاً ، المولود سنة ١٢٩٦ هـ ، المتوفى في التاسع عشر من ذي القعدة سنة ١٣٤١ هـ (یہ کتاب مخطوطہ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہو کر شائع ہوئی ہو۔)

٥٣٥. ” كتابت حدیث عهد رسالت و عهد صحابه میں “ تالیف الشيخ الفاضل مولانا مفتی

محمد رفیع عثمانی الحنفی ابن الشیخ المحدث الفقیہ مولانا مفتی محمد شفیع الدیوبندی عثمانی الحنفی، رئیس الجامعة دارالعلوم کراتشی، فرغ من تالیفہ فی السّابع والعشرين من ذی القعدة سنة ۱۳۹۹ھ (یہ کتاب ”ادارۃ المعارف“ کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۳۶. ”حفاظت و حُجیت حدیث“ تالیف الشیخ الفاضل مولانا محمد محترم فہیم عثمانی

الحنفی ابن مولانا محمد مسلم عثمانی الحنفی، المتوفی فی جمادی الأولى سنة ۱۲۰۵ھ

۵۳۷. ”مقدمة“ الفیض السّمائی علی سنن النّسائی“ تالیف الشیخ مولانا محمد عاقل السّہارنفوری

الحنفی، صدر المدرّسین بالجامعة مظاہر العلوم سہارنفور، الہند، فرغ من تالیفہ فی السّادس عشر من

رمضان سنة ۱۲۰۵ھ (یہ کتاب ”مکتبۃ الشیخ“ بہادرآباد کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۳۸. ”مقدمة الدر المنصود علی سنن أبی داؤد“ تالیف الشیخ مولانا محمد عاقل السّہارنفوری

الحنفی، صدر المدرّسین بالجامعة مظاہر العلوم سہارنفور، الہند، فرغ من تالیفہ یوم الجمعة،

الخامس من شعبان سنة ۱۲۱۳ھ (یہ کتاب ”مکتبۃ الشیخ“ بہادرآباد کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۳۹. ”مقدمة“ کشف الباری عمّا فی صحیح البخاری“ تالیف الشیخ المحدث الکبیر مولانا

سلیم اللہ خان، حسن فورلوہاری، مدیریۃ مظفرنگر، یو۔ پی (الہند) مولدا، نزیل کراتشی، پاکستان

، الحنفی، رئیس وفاق المدارس العربیۃ، پاکستان و رئیس الجامعة الفاروقیۃ، کراتشی، فرغ من

تالیفہ سنة ۱۲۱۶ھ (یہ کتاب ”مکتبۃ فاروقیۃ“ کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۴۰. ”التّحقیق والتّعلیق علی“ توجیہ النظرائی اصول الاثر للشیخ طاہر الجزائری“ تالیف

العلّامة المحدث الفقیہ الأصولی الأدیب المسند الشیخ عبدالفتاح أبی غُدّة الحلبی الحنفی ابن

محمد بن بشیر بن حسن، المولود بحلب فی السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفی

بالریاض قبیل فجر یوم الأحد، التاسع من شوال سنة ۱۲۱۷ھ، دفین المدینة المنورة

(یہ کتاب ”کتب المطبوعات الاسلامیۃ“ حلب، شام سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۴۱. ”التّحقیق والتّعلیق علی مقدمة التّمہید لابن عبدالبر“ تالیف العلّامة المحدث الفقیہ

الأصولی الأدیب المسند الشیخ عبدالفتاح أبی غُدّة الحلبی الحنفی ابن محمد بن بشیر بن حسن،

المولود بحلب فی السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفی بالریاض قبیل فجر یوم الأحد،

التّاسع من شوال سنة ۱۲۱۷ھ، دفین المدینة المنورة (یہ کتاب ”کتب المطبوعات الاسلامیۃ“ حلب،

شام اور ”دار البھار الاسلامیہ“ بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۳۲. ”مقدمہ“ کتاب الآثار للامام محمد“ تالیف الشیخ المحدث الفقیہ العلامة مولانا عبدالرشید النعمانی الحنفی، المولود سنة ۱۳۳۳ھ، المتوفی فی التاسع والعشرين من ربيع الثاني سنة ۱۴۲۰ھ (یہ کتاب ”الرحیم اکیڈمی“ کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۳۳. ”مقدمہ“ کتاب الآثار للامام محمد“ تالیف الشیخ الدكتور مولانا محمد عبدالحلیم بن عبدالرحیم النعمانی الحنفی، رئیس قسم التخصص فی الحدیث بجامعة العلوم الاسلامیة علامہ بنوری تاون کراچی، فرغ من تالیف هذه المقدمة فی الرابع من صفر سنة ۱۴۲۱ھ

(یہ مقدمہ دو حصوں پر مشتمل ہے، اور ”روضۃ الأذہار شرح أروکتاب الآثار لمولانا محمد حسین صدیقی“ کی جلد دوم کی ابتداء میں درج ہے۔ ”زمزم پبلشرز“ کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۳۴. ”فتنۃ انکار حدیث“ تالیف الشیخ المحدث الجلیل مولانا محمد عاشق الہی بلندشہری البرنی المظاہری الحنفی المهاجر المدنی، المتوفی سنة ۱۴۲۲ھ (یہ کتاب ”مطبعة المیزان“ لاہور سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۳۵. ”فتنۃ انکار حدیث“ تالیف الشیخ المحدث الفقیہ مولانا مفتی رشید احمد اللدھیانوی الحنفی، المولود يوم الثلاثاء، الثالث من صفر المظفر سنة ۱۳۴۱ھ، المتوفی فی السادس من ذی الحجۃ سنة ۱۴۲۲ھ (یہ کتاب مولف کے ”احسن التناوی“ جلد اول میں بھی درج ہے۔)

۵۳۶. ”امام اعظم ابوحنیفہ کا مُحدِّثانہ مقام“ تالیف الشیخ مولانا حافظ ظہور احمد الحُسینی الحنفی، فرغ من تالیفہ يوم الأربعاء، الخامس والعشرين من جمادى الثانية سنة ۱۴۲۸ھ (یہ کتاب خانقاہ امدادیہ، مدرسہ عربیہ حنفیہ تعلیم الاسلام حضرو، انک، پاکستان کی طرف سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۳۷. ”تلامذۃ امام اعظم ابوحنیفہ کا مُحدِّثانہ مقام“ تالیف الشیخ مولانا حافظ ظہور احمد الحُسینی الحنفی، فرغ من تالیفہ يوم الاثنين، أول ذی الحجۃ سنة ۱۴۲۸ھ (یہ کتاب بھی خانقاہ امدادیہ، مدرسہ عربیہ حنفیہ تعلیم الاسلام حضرو، انک، پاکستان کی طرف سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۳۸. ”حدیث اور فہم حدیث“ تالیف الشیخ مولانا عبداللہ المعروفی الحنفی، أستاذ شعبۃ التخصص فی الحدیث بدار العلوم دیوبند، الہند، فرغ من تالیفہ فی الحادى عشر من محرم سنة ۱۴۲۹ھ

(یہ کتاب ”مکتبہ خدمتہ الکبریٰ“ کراچی سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

۵۴۹. ”صرف ایک اسلام“ بجواب ”دو اسلام“ تالیف الشیخ العلامة المحدث المحقق أبی الزاهد مولانا محمد سرفراز خان صفدر بن نور احمد خان بن گل احمد خان السواتی ، نزیل گوجرانوالہ ، الحنفی ، المتوفی لیلۃ الثلاثاء التاسع من جمادی الأولى سنة ۱۴۳۰ھ

(اس کتاب میں حضرت مولانا صفدر رحمہ اللہ نے منکرین حدیث کی طرف سے احادیث نبویہ پر چھتیس (۳۶) اعتراضات کے ٹھوس، محققانہ اور دندان شکن جوابات دیئے ہیں، یہ کتاب حضرت الشیخ رحمہ اللہ نے نیوسنٹرل جیل ملتان میں لکھی تھی جب آپ ۱۳۷۳ھ میں بسلسلہ تحریک ختم نبوت وہاں قید و بند میں تھے۔

حضرت علامہ مولانا شمس الحق انصاری سابق شیخ التفسیر دارالعلوم دیوبند و شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ ڈابھیل و سابق وزیر معارف شرعیہ ریاستہائے متحدہ بلوچستان نے اس کتاب کے بارے میں فرمایا: میں نے فاضل جلیل مولانا ابوالزہد محمد سرفراز خان صاحب صفدر فاضل دیوبند کی کتاب ”صرف ایک اسلام“ بجواب ”دو اسلام“ کے حصہ اول کا مطالعہ کیا، یہ کتاب مسٹر غلام جیلانی برقی کی کتاب ”دو اسلام“ کی تردید میں لکھی گئی ہے، مسٹر موصوف بظاہر منکر حدیث اور در پردہ منکر اسلام معلوم ہوتا ہے، اُس نے شانِ برقیّت کی نمود کے جوش میں احادیث الرسول ﷺ یا خرمین اسلام پر چھتیس (۳۶) تیر برسائے ہیں اس کتاب میں اُن کا محققانہ اور دندان شکن جواب دیا گیا ہے۔ جوابات اس قدر محققانہ، دل آویز اور پُراثر ہیں کہ جس کے دل میں سُنج عرضِ شعیرہ کی مقدار خُدا ترسی یا شرفِ انسانی موجود ہو وہ اس کتاب سے ضرور متاثر ہوگا... الخ)

۵۵۰. ”محاضرات حدیث“ تالیف الشیخ الذکور محمود احمد غازی الحنفی ، نزیل اسلام

آباد ، پاکستان ، المتوفی فی السادس عشر من شوال سنة ۱۴۳۱ھ

(یہ کتاب ”الفیصل“ اُردو بازار، لاہور کی جانب سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

یہاں تک بعون اللہ تعالیٰ و عنایتہ اصول حدیث کے اس سلسلہ مضامین میں حضرات علماء احناف کی پانچ سو پچاس (۵۵۰) تالیفات جلیلہ کا تذکرہ محترم قارئین کے سامنے آیا ہے، جو کہ ایک بہت بڑا علمی ذخیرہ ہے۔ اسی نوع کی جو کچھ اور باقی ماندہ تالیفات ہیں اُن کو ان شاء اللہ تعالیٰ آئندہ قسط میں ذکر کیا جائے گا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و علی آلہ و أصحابہ أجمعین.

